رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ | جمعرات ۲۴ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ، ۲۴ تبوک ۱۳۶۰ ہش ، ۲۴ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۲ تبوک / ستمبر ۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی برکتوں فضلوں اور انعامات سے معمور طویل زندگی عطا فرمائے۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر کمزوری اور متلی کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں بھرپور حصہ لینے کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال احمدیہ۔)

سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۸۱ء

۱۔ ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر و یکم نبوت / نومبر کو مرکز میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

۲۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ کے لیے تجاویز مرکز کو ارسال کرنے کی آخری تاریخ ۲۰ ستمبر ۸۱ء ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔"

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن شریف تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اعلیٰ مقام پر واقع ہوا ہے

خاتم النبیین کا لفظ متقاضی ہے کہ جو کتاب آپ پر نازل ہوئی وہ بھی خاتم الکتب ہو

ارشاد باری تعالیٰ

وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

(النحل : ۴۵)

ترجمہ: ہم نے تجھ پر یہ (کامل) ذکر نازل کیا ہے تاکہ تو سب لوگوں کو وہ (فرمان الٰہی) جو (تیرے ذریعہ سے) ان کی طرف نازل کیا گیا ہے کھولکر بتائے اور تاکہ وہ (اس پر) تدبر کریں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم (قرآن کے) نازل ہونے سے سخت محنت اٹھاتے تھے اور ازاں جملہ یہ تھا کہ آپ اپنے دونوں ہونٹ (جلد جلد) ہلاتے تھے (تاکہ وحی یاد ہو جائے) ابن عباس نے کہا میں اپنے ہونٹوں کو تمہارے سمجھانے کے لیے مثالی طور پر اسی طرح حرکت دیتا ہوں جس طرح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کیں (اے محمد! قرآن کو جلد یاد کرنے کے لیے تم اپنی زبان کو (بہت) حرکت نہ دیا کرو۔ یقیناً اس کا جمع کرنا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔) ابن عباسؓ کہتے ہیں یعنی قرآن کا تمہارے سینے میں جمع کر دینا اور اسکو تمہارا پڑھنا پھر جس وقت ہم اس کو پڑھ چکیں تو تم اس کو پڑھنے کی پیروی کرو۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں یعنی اس کو سنو اور چپ رہو۔ پھر یقیناً اس کے مطلب کا سمجھا دینا ہمارے ذمہ ہے اور بے شک ہمارے ذمے ہے کہ تم اس کو پڑھو۔ پھر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کے بعد یہ حالت رہی کہ جب آپ کے پاس جبرئیل آتے تو آپ سنتے تھے پھر جب جبرئیل جاتے تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح پڑھتے تھے جس طرح جبرئیل نے اس کو پڑھا تھا۔

(بخاری باب کیف کان بدء الوحی إلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"خاتم النبیین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود چاہتا ہے اور بالطبع اس لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہوں کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوت قدسی اور کمال باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلام الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور کمال باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی

(باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل، رحمت نگر ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۴ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۲۴ تبوک ۱۳۶۰ ہش

ایفائے عہد کا اجرِ عظیم اور نقضِ عہد کی عبرتناک سزا

اپنے گناہوں یا سابقہ لغزشوں اور کوتاہیوں سے توبہ کرنے والا دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عہد کرتا ہے کہ وہ آئندہ زندگی میں ان گناہوں لغزشوں اور کوتاہیوں کا پھر کبھی مرتکب نہیں ہوگا۔ اگر توبہ کرنے والا اپنے اس عہد پر قائم رہتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ، لغزشیں اور کوتاہیاں معاف کر دیتا ہے۔ اس کے نامۂ اعمال میں سے ان کو اس طرح محو کر دیا جاتا ہے کہ گویا اس نے ان گناہوں لغزشوں اور کوتاہیوں کا ارتکاب کیا ہی نہیں تھا۔ لیکن اگر وہ اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو توڑ کر گناہوں کا پھر ارتکاب کرنے لگتا ہے تو پھر وہ اسے نقض عہد کی سزا دیتا ہے اور وہ سزا ان گناہوں کی سزا سے بہت بڑھ کر ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو کبھی نہ توڑنے کا تاکیدی حکم دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(النحل آیت ۹۲)

ترجمہ:۔ اور (چاہیئے کہ) اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے اپنے) عہد کو جب تم نے (اس سے کوئی) عہد کیا ہو (ہر حال میں) پورا کرو اور قسموں کو انہیں پختہ کرنے کے بعد جبکہ تم نے اللہ کو (اس کی قسم کھا کر) اپنا ضامن بنا لیا ہے، مت توڑو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے۔

دراصل اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑنا کئے کرائے پر پانی پھیرنے کے مترادف ہوتا ہے۔ ایسا شخص سراسر گھاٹے میں رہتا ہے وہ اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارتا ہے اور پھر اسے اس کا بہت بڑا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے عہد توڑنے کی عبرتناک سزا کی طرف توجہ دلانے کے لئے اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ

(النحل آیت ۹۳)

ترجمہ:۔ اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا (اور اس طرح اپنے کئے کرائے پر پانی پھیر کر رکھ دیا تھا)۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو نبھائیں گے انہیں وہ اجرِ عظیم عطا کرے گا اور انہیں بہشت کا وارث بنائیگا جس میں وہ ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

(۱) فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(الفتح آیت ۱۱)

ترجمہ:۔ پس جو کوئی اس عہد کو توڑے گا تو اس کے توڑنے کا وبال اس کی جان پر پڑے گا اور جو کوئی اس عہد کو جو اس نے خدا سے کیا تھا پورا کرے گا، اللہ اس کو اس کا بہت بڑا اجر دے گا۔

(۲) وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(المومنون آیات ۹ تا ۱۲)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ (یعنی کامل مومن) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ لوگ اصل وارث ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو توڑیں گے ان کے لئے لعنت مقدر کر دی جائے گی اور دوزخ ان کا ٹھکانا ہوگی چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

(الرعد آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) پختہ عہد کو پکے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ نے حکم دیا تھا اسے پارہ پارہ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے (اللہ کی طرف سے) لعنت مقدر ہے اور ان کے لئے ایک برا گھر (یعنی دوزخ بھی) مقرر ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنا اور زندگی بھر پورا کرتے چلے جانا ازبس ضروری ہے کیونکہ جہاں ایفائے عہد کا اجر بہت عظیم ہے وہاں نقض عہد کی سزا بھی بہت ہی عبرتناک ہے۔ بالخصوص ہم احمدیوں کے لئے ایفائے عہد کی اہمیت کو ہر آن ذہن میں مستحضر رکھنا ازبس ضروری ہے کیونکہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اختیار کر کے اس سے یہ پختہ عہد کیا ہوا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر بہر طور مقدم رکھیں گے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بیعت لینے کے بعد احباب کو اپنا یہ پختہ عہد خاص عزم و تعہد کے ساتھ نبھانے کی بہت پُر اثر انداز میں تلقین فرمایا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲ نومبر ۱۹۰۴ء کو بعض احباب کی بیعت لینے کے بعد انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

"تم لوگوں نے اس وقت خدا تعالیٰ کے حضور میرے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ توبہ تمہارے لئے باعث برکت ہونے کی بجائے لعنت کا موجب ہو جائے کیونکہ اگر تم لوگ مجھے شناخت کر کے بھی اور خدا تعالیٰ سے اقرار کر کے بھی اس عہد کو توڑتے ہو پھر تم کو دہرا عذاب ہے کیونکہ عمداً تم نے معاہدہ کو توڑا ہے۔ دنیا میں جب کوئی شخص کسی سے عہد کر کے اسے توڑتا ہے تو اس کو کس قدر ذلیل اور شرمندہ ہونا پڑتا ہے، وہ سب کی نظروں سے گر جاتا ہے۔ پھر جو شخص خدا تعالیٰ سے عہد اور اقرار کر کے توڑے وہ کس قدر عذاب اور لعنت کا مستحق ہوگا۔

پس جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اس اقرار اور عہد کی رعایت کرو اور ہر قسم کے گناہوں سے بچتے رہو۔ پھر اس اقرار پر قائم اور مضبوط رہنے کے واسطے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو وہ یقیناً تمہیں تسلی اور اطمینان دے گا اور تمہیں ثابت قدم کرے گا کیونکہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ سے مانگتا ہے اسے دیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۳۵، صفحہ ۴۳۶)

نجات کی راہ

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان یا ہاتھ سے ظلم مت کرو اور آسمانی قہر اور غضب سے ڈرتے رہو کہ یہی راہ نجات کی ہے۔" (کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

کے اعزاز میں

مجلس عاملہ انصار اللہ کا استقبالیہ

محترم چوہدری صاحب نے ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر کام کیا اور کامیابی حاصل کی۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی طرف سے چوہدری صاحب کے کام پر اظہار تشکر۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نائب صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے یورپ، کینیڈا، انگلستان اور امریکہ کے نو (۹) ملکوں کے دورہ کے دوران ۵۷ مجالس کے قیام اور تنظیم نو کا کام کیا جن کے بجٹ امید ہے کہ بفضلہ تعالیٰ پاکستان کی کل مجالس انصار اللہ کے بجٹ سے بڑھ جائیں گے انشاء اللہ۔

یہ انکشاف اس تقریب میں ہوا جو کہ محترم چوہدری صاحب کے نو ممالک کے تنظیمی و تربیتی دورے سے کامیابی سے واپس آنے کے بعد مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کی طرف سے مورخہ ۹ اگست ۱۹۸۱ء کو انصار اللہ کے ہال میں محترم چوہدری صاحب موصوف کے اعزاز میں ترتیب دی گئی تھی اس تقریب میں دیگر ارکان سمیت مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے بھی شمولیت فرمائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم اسلم صابر صاحب قائد تجنید نے کی۔ بعد ازاں صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے انصار کا عہد دوہرایا۔ اس کے بعد مجلس مرکزیہ کے قائد عمومی مکرم منور شمیم خالد صاحب نے محترم چوہدری صاحب موصوف کی خدمت میں اراکین عاملہ کی طرف سے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

اس ایڈریس میں کہا گیا تھا کہ اراکین مجلس عاملہ محترم چوہدری صاحب کے دو ماہ ۱۲ دن کے دورہ سے کامیاب واپسی پر دلی خوش آمدید کہتے ہیں۔ استقبالیہ میں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس دورے کے بعد آج بیرون پاکستان مجلس انصار اللہ کی تنظیم پہلے سے کہیں زیادہ مستحکم مضبوط اور ثمر آور ہو گئی ہے چوہدری صاحب نے اس سفر میں ۵۷ مجالس قائم کیں۔ چوہدری صاحب نے ان ممالک میں انصار اللہ کے کوائف اکٹھے کر کے مجالس کو تنظیمی بنیادوں پر مضبوطی سے استوار کیا اور حکمت اور صبر کے ساتھ اور موعظہ حسنہ کے ذریعے ان علاقوں میں بسنے والے احمدیوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ استقبالیہ میں دورے کے نتیجے میں حاصل ہونے والے تجارب کا ذکر کرتے ہوئے اس قابل فکر حقیقت کی نشاندہی بھی کی گئی کہ ان علاقوں میں اردو بولنے والے والدین کے بہت سے بچے جنہوں نے ان ملکوں میں آنکھیں کھولیں، اردو زبان سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ احمدی بچوں کو اردو پڑھانے کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ استقبالیہ میں کہا گیا کہ چوہدری صاحب کا یہ دورہ اراکین مجلس کی توقعات سے بڑھ کر کامیاب ثابت ہوا اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کی دعاؤں اور راہنمائی میں اپنے بہت سے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کا سبب بنا۔ محترم چوہدری صاحب نے اپنے دورے کے دوران مجالس کے عہدیداران کی تقرری فرمائی۔ تجنید مکمل کی اور مجالس کے بجٹ مکمل کروائے جن کی مجموعی مالیت قریباً تین لاکھ پاکستانی روپے بنتی ہے۔ بعض مقامات کے بجٹ ابھی آ رہے ہیں اور ان سب کے بجٹ آ جانے کے بعد ان ممالک کے کل بجٹ پاکستان کی جماعتوں کے کل بجٹ کے قریب پہنچ جائیں گے دیگر ممالک مثلاً افریقی ممالک اور انڈونیشیا وغیرہ مجالس کی تنظیم مکمل ہونے پر امید ہے کہ بیرون پاکستان مجالس کے بجٹ انشاء اللہ اندرون پاکستان کے بجٹ سے بہت آگے بڑھ جائیں گے عالمی مجلس عاملہ کے لئے جہاں یہ امر یقیناً خوشی کا موجب ہوگا وہاں پر پاکستان کی مجالس کے لئے فاستبقوا الخیرات کی صلائے عام بھی دے رہا ہوگا۔

بیرون پاکستان مجالس انصار اللہ کے بجٹ مجالس پاکستان کے بجٹ سے بڑھ جائیں گے

محترم چوہدری صاحب نے اس استقبالیہ کا جواب دیتے ہوئے اراکین عاملہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نیک جذبات کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ وہ خود کو ان کا مستحق خیال نہیں کرتے محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ چونکہ میں مجلس انصار اللہ کی طرف سے تنظیمی اور تربیتی دورے پر گیا تھا اس لئے میں اپنی تقریر کو صرف ان دو امور تک ہی محدود رکھوں گا۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ اس دورے میں جن ۵۷ مجالس کا قیام عمل میں آیا اس کی تفصیل یوں ہے۔ یورپ میں ۱۳ مجالس، انگلستان ۱۷، کینیڈا ۸ اور امریکہ ۱۹۔

دورے کے اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان ممالک میں مجلس انصار اللہ کی تنظیم کے قیام کے سلسلے میں فوری توجہ کے مستحق یہ امور تھے کہ ان ممالک میں انصار کی تجنید کرنی تھی۔ مقامی، علاقائی اور ملکی سطح پر عہدیداروں کا تقرر کیا جانا تھا۔ ہر ملک کے حالات کے پیش نظر نسبتاً مختصر لائحہ عمل تجویز کرنا اور اس کے نفاذ کے لئے ضروری راہنمائی کرنا مجالس کے گذشتہ کاموں کی رپورٹیں حاصل کرنا اور آئندہ سے رپورٹیں باقاعدگی سے بھجوانے کی تلقین کرنا، اس کے علاوہ تربیتی اور تعلیمی مساعی تربیت اولاد اور اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں بیداری پیدا کرنا۔ ماہنامہ انصار اللہ اور دیگر مرکزی مطبوعات کی خریداری کی تحریک کرنا بجٹوں کی تشخیص اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا اور مرکزی گیسٹ ہاؤس اور دفتر کی تعمیر کے لئے عطایا کی تحریک کرنا نیز مجالس بیرون کی بیداری کے لئے تمام دوسرے ضروری اقدامات کرنا شامل تھا۔

آج بیرون پاکستان مجلس انصار اللہ پہلے سے کہیں مستحکم اور مضبوط ہو گئی ہے

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ میرے دورے میں نو ممالک شامل تھے ان میں ترتیب وار جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک سویڈن، ناروے، برطانیہ، امریکہ اور کینیڈا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ روٹی پکانے کی مشین دیکھنے کے سلسلے میں میکسیکو گیا اور واپسی پر جاپان میں مختصر قیام کیا اس طرح عملاً اس دورہ میں گیارہ ملک شامل رہے۔ تجنید کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ اس دوران جو ابتدائی تجنید کی گئی ہے اور جو ابھی تشنۂ تکمیل ہے اس کی رو سے بھی قبل اور بعد کے اعداد و شمار میں غیر معمولی فرق پڑ گیا ہے۔ اور اب ریکارڈ کے مطابق کئی گنا زیادہ انصار باقاعدہ تنظیم کے رکن بن چکے ہیں۔ ان ممالک میں موجودہ منتشر انصار کی تجنید کا کام کرنا ابھی باقی ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے منتشر انصار کی تجنید کے مسئلے پر خاص طور پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ایسے انصار کی تجنید کا کام ہو رہا ہے اور اس طرح سے تجنید میں خاصے اضافے کا امکان ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری صاحب نے دورے کے دوران ۵۷ مجالس کا قیام اور تنظیم نو کی

تربیتی مساعی کے ضمن میں محترم نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے بتایا کہ ان ممالک کے حالات کافی مختلف ہیں۔ بہت سے انصار منتشر جگہوں پر رہتے ہیں۔ اور مسجد یا مشن ہاؤس سے اتنے دور ہیں کہ نمازوں کے لئے آنا ان کیلئے ممکن نہیں۔ جو انصار مساجد اور مشن ہاؤسز کے قریب رہتے ہیں ان پر زور دیا گیا کہ وہ حتی المقدور اپنی نمازیں مساجد یا مقررہ مراکز نماز میں ادا کریں اور اپنے بچوں کو بھی ضرور ساتھ لائیں۔ جو مسجد سے دور ہیں وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ اپنے گھروں میں نماز باجماعت کا اہتمام کریں اور شروع میں کم از کم ایک نماز باجماعت کے ساتھ اپنے گھروں میں ادا کریں۔ محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ ان ممالک میں تربیت اولاد کا مسئلہ دوسرے بہت سے مسائل سے زیادہ اہم ہے۔ اس سلسلے میں بچوں کے جو کوائف دورہ کے دوران اکٹھے کئے گئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم ۲۵ فیصد بچے ایسے ہیں جن کو عمر کے مطابق نماز اور قرآن مجید آنا چاہیئے لیکن تدریس کا تسلی بخش انتظام نہیں ان کو توجہ دلائی گئی کہ بچوں کو نماز یاد کرائی جائے، قرآن مجید ناظرہ پڑھایا اور تلاوت کی عادت ڈالی جائے۔ تربیت اولاد کے سلسلے میں جو بڑی رکاوٹ سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ یورپ امریکہ اور کینیڈا کے ممالک میں پاکستان یا ہندوستان سے گئے ہوئے احمدی احباب کے بچے اردو نہیں جانتے۔ اگر ان میں سے کچھ بول بھی لیتے ہیں تو پڑھ نہیں سکتے اس کی طرف توجہ دینا بڑا اہم کام ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے شعبہ تعلیم کی مساعی کے ضمن میں کتب حضرت اقدس کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ جائزے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ ان ممالک میں احمدیوں کے پاس کتب حضرت اقدس معقول تعداد میں موجود نہیں ہیں۔ چنانچہ امتحان لینے کیلئے ایک کتاب مقرر کرنا ممکن نہیں اس کا حل یہ ہو سکتا ہے کہ جو کتاب جس کے پاس ہو وہی اس کا نصاب قرار دیا جائے اور اسی سے اس کا امتحان بھی لیا جائے۔

اصلاح و ارشاد اور تبلیغ کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ عملاً اس میدان میں سارا بوجھ مبلغین کرام کے کندھوں پر ہے۔ چنانچہ آپ نے مشن ہاؤس اور مشنری کے کام کو الگ رکھ کر انصار کو ان کی اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی کہ ان میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ اسلام کا پیغام اس ملک کے لوگوں تک پہنچائیں اس ضمن میں آپ نے مندرجہ ذیل قابل غور نکات احباب کے سامنے رکھے

۱۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ہر احمدی کم از کم ایک ملکی آدمی سے تعارف اور واقفیت پیدا کرے اور کا پیغام اس تک پہنچائے۔

۲۔ محدود تبلیغی مجالس کا اہتمام کیا جائے جن میں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا تعارف کروایا جائے۔

۳۔ فولڈرز کی تقسیم کا کام مہینے میں ایک دفعہ ضرور کیا جائے۔

۴۔ لائبریریوں اور ہوٹلوں میں قرآن کریم رکھوانے کی کوشش کی جائے

۵۔ دوسرے مذاہب کے اعتراضات کے جوابات کا علم حاصل کیا جائے۔

چوہدری صاحب نے اپنے خطاب میں بتایا کہ کسی بھی مجلس کی ترقی کے لئے مالی استحکام بڑا ضروری ہے اس کے بغیر کام کو آگے نہیں بڑھایا جا سکتا۔ پس اس دورہ میں مجالس کے بجٹ تشخیص کرانے کی طرف خصوصی توجہ دی گئی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس دوران کی گئی کوششوں کے نتیجہ میں یورپ کا بجٹ اکثر و بیشتر تشخیص ہو چکا ہے۔ انگلستان میں ۴ جماعتوں کے علاوہ

چوہدری صاحب نے جتنا کام پوری طرح مکمل نہ کر لیا آرام نہ کیا

باقی تمام جماعتوں کا بجٹ مکمل ہے۔ مغربی کینیڈا کا بجٹ بھی تقریباً مکمل ہے لیکن مشرقی کینیڈا اور امریکہ کے بعض مقامات کا بجٹ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ جو کہ انشاء اللہ جلد ہو جائے گا۔

محترم نائب صدر صاحب نے مزید بتایا کہ مرکز کی طرف سے جو تحریکات جاری ہیں ان پر عمل درآمد تیز تر کرنے کیلئے بھی تلقین کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ مجلس کے پاس خصوصاً انگریزی زبان میں لٹریچر موجود نہیں ہے اس کے علاوہ قدرت ثانیہ کے مظاہر کی تقاریر کے ٹیپ، قرآن کریم کی تلاوت کے ٹیپ اور جلسہ سالانہ کی تقاریر کے ٹیپ کی بڑی کمی اور بڑی مانگ ہے اس کی طرف مجلس کو توجہ کرنی ہوگی۔ محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ ہر جگہ مبلغین کرام دیگر دوستوں اور مجالس خدام الاحمدیہ نے بڑا تعاون فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے دورے کے بارے میں بہت فکر تھا لیکن خدا کے فضل سے کسی جگہ مشکل پیش نہیں آئی اور کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ انہوں نے صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہر لمحے پر حوصلہ افزائی کی اور مسلسل ہدایات سے نوازتے رہے

محترم چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد صدر

نائب صدر صاحب کے دورہ کے ماحصل کو مجتمع کرنے کیلئے کمیٹی قائم کر دی گئی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دورہ میں مکرم چوہدری صاحب کو جو ٹھوس تنظیمی کام کرنے کی توفیق ملی وہ بہت محنت طلب تھا اور کوئی آسان کام نہیں تھا۔ لیکن باوجود اس کے کہ کام بہت مشکل اور مقابلتاً وقت بہت مختصر تھا چوہدری صاحب موصوف نے بڑے تحمل اور حکمت اور صبر سے یہ کام سرانجام دیا اور جب تک کام پوری طرح مکمل نہیں ہو گیا آرام نہیں کیا۔

آپ نے چوہدری صاحب کے کام کی لگن اور محنت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے انہیں جن قابل دید میوزیم دیکھنے کی تاکید کی تھی، جو بے حد قیمتی علمی سرمایا پر مشتمل ہیں وہ بھی محض اس وجہ سے نہ دیکھ سکے کہ کام کے مقابل پر وقت بہت کم تھا اور بعض ممالک میں کام کو صفر سے شروع کر کے اس طرح آگے بڑھانا پڑا کہ الف سے ی تک ساری تجنید خود بیٹھ کر کروائی۔ حالانکہ مہینوں قبل دورہ کی اطلاع دی جا چکی تھی اور مجھے توقع تھی کہ چوہدری صاحب کے پہنچنے سے پہلے ہر قسم کے ابتدائی کوائف اور اعداد و شمار مرتب کئے جا چکے ہوں گے جن ممالک میں یہ غفلت برتی گئی اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ اصلاح احوال کی توفیق بخشے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے چوہدری صاحب کے دورے کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ باہر سے جو رپورٹیں آ رہی ہیں وہ بڑی حوصلہ افزا ہیں اور یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ بہت اچھے طریق پر کام شروع ہو چکا ہے اور سبھی جگہوں پر جہاں چوہدری صاحب گئے ہیں احباب پر بہت اچھا اثر پڑ رہا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ بہت سی جگہوں پر تو چوہدری صاحب کو یہ بھی سمجھانا پڑا کہ آخر انصار اللہ ان کے ملک میں قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اب آمدہ خطوط سے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ کام کا آغاز ہو جانے کے بعد اب بیرونی انصار میں اس کی ضرورت اور افادیت کا احساس پیدا ہوتا جا رہا ہے اور وہ خود دیکھ رہے ہیں کہ واقعۃً یہ ایک بہت مفید کام تھا جس سے قبل ازیں ہم صرف نظر کرتے رہے۔

صدر مجلس نے یہ بھی فرمایا کہ اس دورے سے اب ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بیرون ملک مجالس کا نظام سنبھالنے کے لئے مرکز میں صرف ایک قائد مجلس بیرون کافی نہیں ہے۔ اس کے لئے اب بڑے پیمانے پر دفتر قائم کرنا پڑے گا۔ اور ابلاغ کے جدید ترین ذرائع کو استعمال میں لا کر ان ممالک کے انصار کی تعلیم و تربیت کا کام کرنا پڑے گا۔ اس ضمن میں سلائیڈز تیار کرنا، ان کی ڈبلی کیٹ تیار کرنا، تقاریر ٹیپ کرانا، قرآن کریم کے ٹیپ تیار کرنا، حضرت اقدس کی نظموں کے کیسٹ تیار کرانا شامل ہے آپ نے کہا کہ صرف یہ کام ہی بہت توجہ طلب ہے اور بہت روپیہ چاہتا ہے لیکن روپیہ اللہ تعالیٰ خود مہیا فرما دے گا۔ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ عملاً ان ممالک میں احمدیوں نے تعلیم و تربیت کا سارا بار مبلغین پر ڈالا ہوا ہے۔ اور ان ممالک میں خصوصی غور طلب مسئلہ اولاد کی تربیت میں افسوسناک حد تک کوتاہی ہے۔ تاہم بعض جگہیں ایسی بھی ہیں جہاں کے احمدی احباب کو صورتحال کی نزاکت کا احساس ہے۔ اور وہ اس میں اصلاح چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان سارے امور کو سامنے رکھا جائے تو تربیت کا یہ کام بہت بڑا ہے اور بہت بڑی ذمہ داری کا تقاضا کر رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سلسلے میں محترم چوہدری صاحب کے دورے کے تمام ماحصل کو مجتمع کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتلاؤں اور مصائب کی حکمت

محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

یوں تو اللہ تعالےٰ کا سلوک اپنے بندوں سے محبت اور رحمت اور شفقت کا ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی اُن پر مصائب اور مشکلات کا دَور بھی آتا ہے تاہم اس کا مقصد انہیں کچلنا یا تباہ کرنا نہیں ہوتا بلکہ انہیں ترقی دینا اور کامیاب و بامراد بنانا ہوتا ہے۔ گویا انجام کار یہ مصائب اور مشکلات بھی ان کے لئے رحمت اور انعام کا موجب بن جاتی ہیں۔

ابتلاء اور آزمائش کا یہ دور بڑا سخت اور مشکل وقت ہوتا ہے اور بعض اوقات کمزور طبیعت کے لوگ ٹھوکر کھا جاتے ہیں اور بعض جادۂ استقامت سے دُور جا پڑتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے پاک کلام میں ان اوقات کا ذکر کر کے مومنوں کو صبر اور استقامت کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔

جیسا کہ سورۃ بقرہ میں آتا ہے:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیات ۱۵۶ تا ۱۵۸)

اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ذریعہ سے ضرور آزمائیں گے اور اے رسول تو ان مصائب پر صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت آئے تو گھبراتے نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

پس اللہ کے بندوں کی آزمائش ضرور ہوتی ہے اور انہیں مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن صبر کرنے والوں کے لئے بڑے انعامات مقرر ہیں انہیں حقیقی ہدایت حاصل ہوتی ہے اور خدا تعالےٰ کی راہنمائی اور ہدایت کی وجہ سے وہ اپنے مقاصد میں مشکلات اور دنیا کی مخالفت کے باوجود کامیاب و کامران ہو جاتے ہیں۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے ابتلاؤں اور مصائب کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس سے ان کی کمزوریاں اور گناہ دُور ہوتے ہیں اور ترقیات ملتی ہیں۔ نیز یہ کہ یہ ابتلاء بندوں کی استعدادوں کے مطابق بڑے یا چھوٹے ہوتے ہیں۔ گویا ان کا مقصد ان کی استعدادوں کو اُجاگر کرنا اور انہیں جلاء بخشنا ہوتا ہے چنانچہ مشکوٰۃ میں یہ حدیث درج ہے۔

عن سعید قال سُئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُیُّ النّاس اشد بلاءً قال الانبیاء ثُمّ الامثل فالامثل یبتلی الرجل علی حسب دینہ فان کان فی دینہ صلباً اشتد بلاءہ وان کان فی دینہ رقۃ ھون علیہ فما زال کذالک حتّٰی یمشی علی ارض مالہ ذنب۔

(مشکوٰۃ المصابیح صفحہ ۱۳۶)

حضرت سعد سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ سخت ابتلاء کس پر آتا ہے حضورؐ نے فرمایا۔ کہ نبیوں پر۔ اُن کے بعد پھر درجہ بہ درجہ نیک لوگوں پر۔ ہر انسان پر اس کے دینی مقام کے لحاظ سے ابتلاء آتا ہے اگر وہ شخص اپنے دین میں پختہ ہے تو اُس پر سخت ابتلاء آتا ہے اور اگر دین میں کمزور ہے تو اس پر نرم ابتلاء آتا ہے۔ اسی طرح ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ شخص زمین پر بے گناہ ہو کر چلتا ہے۔

اس حدیث رسولؐ سے ظاہر ہے کہ ابتلاء اور مصائب اعلیٰ روحانی مقام کے لوگوں پر بھی آتے ہیں تاکہ انہیں مزید روحانی ترقی حاصل ہو انکے عمدہ اور اعلیٰ اخلاق سے لوگ واقف ہوں اور ان کی خداداد قوتوں اور استعدادوں کا ظہور ہو۔ اور ادنیٰ مقام کے لوگوں پر بھی آتے ہیں تاکہ ان کی کمزوریاں اور گناہ دور ہوں اور انہیں پاکیزگی اور روحانی ترقی حاصل ہو۔

پس ان ابتلاء اور مصائب کا آنا ہماری کمزوریاں دُور ہونے اور ترقیات حاصل ہونے کے لئے ضروری ہے ان سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔

حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولیگا اور ہر طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا تناور درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔ کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور یہ سختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا گر وہ سب لوگ جو آخر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔"

(رسالہ الوصیت صفحہ ۱۰۹)

اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمیں ہر ابتلاء اور مصیبت میں ثابت قدم رکھے اور استقامت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔

(آمین)

ایک جامع اور کامل دُعا

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"رات کو میری ایسی حالت تھی میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سریقہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں ایک اُن میں سے میری طرف آیا تو میں نے اُسے مار کر ہٹا دیا پھر دوسرا آیا تو اُسے بھی ہٹا دیا پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُرزور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا میں نے اس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔ رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔

پھر فرمایا۔

"آج جو خواب میں الہام میں کلمات بتلائے گئے ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ ان کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھا جائے اور میں نے خود تو پڑھنے شروع کر دیئے ہیں۔"

(البدر ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"یہ ایک بڑی کامل دعا ہے یہ ہمیں سچی توحید سکھاتی ہے یہ ہمیں بتاتی ہے کہ کوئی مصیبت کوئی دُکھ کوئی ایذاء ہمیں پہنچ نہیں سکتی نہ انسانوں کی طرف سے اور نہ اشیائے مخلوقہ کی طرف سے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو اور کوئی نفع ہمیں حاصل نہیں ہو سکتا جب تک اس کی مرضی نہ ہو اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا رہے گا وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا اس لئے میں آج اس دعا کا مختصراً مفہوم بیان کرنے کے بعد اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھیں تا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائیں تا

مجلس شوریٰ انصار اللہ مرکزیہ کے لیے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۴ ستمبر ۱۹۸۱ء ہے (قیادت عمومی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا ہر وقت ان کے ساتھ ان کی مدد اور نصرت کے لئے کھڑا رہے اور اس کی رحمت ان کو اس طرح گھیر لے جس طرح نور اس چیز کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرے کہ وہ نور کے ہالہ کے اندر آجائے جس طرح سمندر کی تہ پانی سے بھری ہوئی ہے اسی طرح اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو ڈھانپ لے اور اس کی نصرت اسے مل جائے اور وہ اس کی حفاظت میں آجائے تو نہ کوئی چیز اسے مضرت پہنچا سکتی ہے اور نہ کوئی چیز دکھ دے سکتی ہے"

(الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۱ء)

نہ کوئی انسان اسے ایذاء دے سکتا ہے ورنہ اس کی مخلوقات میں کوئی مخلوق اس کو دکھ دے سکتی ہے صرف اس صورت میں انسان اس کی بنائی ہوئی اشیاء سے اور اس کی مخلوقات سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور آرام پا سکتا ہے اور صرف اسی صورت میں اس کی ابوبیت کامل اور مکمل طور پر اسے حاصل ہو سکتا ہے اور وہ بن سکتا ہے جو خدا نے اسے بنانا چاہتا ہے یا جس کی استعداد اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہے"

سالانہ اجتماع اطفال پر

علمی مقابلے

مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات (معیار صغیر و کبیر) ہوں گے۔

۱۔ حفظ قرآن کریم (سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات) اور آخری دس سورتیں) حفاظ کا مقابلہ حفظ الگ ہوگا۔

۲۔ تلاوت قرآن کریم (سورۃ القدر)

۳۔ حفظ نظم "جمال و حسن قرآن نور جان ہر مسلماں ہے"..... مکمل نظم۔

۴۔ نظم خوانی "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے ..... پہلے دس شعر صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی۔

۵۔ آذان۔ (۶) معلومات عامہ

۷۔ تقریری مقابلے (۸) مضمون نویسی

مندرجہ ذیل مقابلوں کا معیار ایک ہی ہوگا۔

۱۔ پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم۔ ۲۔ مشاہدہ و معائنہ

۳۔ بیت بازی۔

نوٹ نمبر ۱:۔ بیت بازی میں درثمین، کلام محمود اور درِ عدن کے اشعار شامل ہوں گے۔ ہر بلاک سے ۵ لڑکوں کی ایک ٹیم ہوگی۔

نوٹ نمبر ۲:۔ علمی مقابلہ جات میں شامل ہونے والے اطفال کے نام ۱۵ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

نوٹ نمبر ۳:۔ پہلے دن کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی مقابلہ جات ہوں گے جن میں معیار پر پورے اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

درخواستِ دُعا

خاکسار کے بھائی محترم چوہدری عبد الغنی صاحب ہمایوں جن کی مشرقی افریقہ میں ایک حادثہ کے ذریعہ ٹانگیں پہلے سے بیکار ہو چکی ہیں، ان دنوں مختلف پیچیدہ عوارض کے باعث شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عنایت اللہ انسپکٹر۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹینڈر نوٹس

۱۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لیے محکمہ ہذا کے ایسے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے موجودہ کیلنڈر سال ۱۹۸۱ء کے لیے اپنے نام کا اندراج کرا لیا ہو یا تجدید کرا لی ہو۔ سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹھیکیداروں کو ٹینڈر کھولنے کے وقت اس بات کا ثبوت مہیا کرنا ہوگا۔

۲۔ ٹینڈر مجوزہ فارم پر کیمپوزٹ شیڈول آف ریٹ جنرل ۱۹۷۹ء فیصد کم یا زائد پر دیئے جائیں

۳۔ مجوزہ زرِ ضمانت کے بغیر کوئی ٹینڈر بھی قابل قبول نہیں ہوگا۔ زرِ ضمانت ڈپازٹ کال کی صورت میں کسی بھی منظور شدہ بنک زیر دستخطی کے نام جمع کرائی جائے۔

۴۔ ٹینڈر ۱۸/۱۰/۸۱ کو ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی دن اور اسی وقت پر حاضر ٹھیکیداروں یا اُن کے نامزد ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائینگے۔

۵۔ ٹینڈر فارم زیر دستخطی کے دفتر سے قیمتاً کسی بھی دن دفتری اوقات کے دوران حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر کھلنے والے دن کسی بھی شخص کو ٹینڈر فارم مہیا نہیں کئے جائینگے

۶۔ کوئی ٹینڈر جو مشروط ہوگا بذریعہ ڈاک یا تار دیا جائے گا قابل قبول نہ ہوگا

کام کا تخمینہ لاگت تصریحات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۷۔ زیر دستخطی تمام یا کسی ایک ٹینڈر کو وجہ بتائے بغیر مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں ٹھیکیدار اور محکمہ کے درمیان اختلاف کی صورت میں سپرنٹنڈنگ انجنیر صاحب کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	اندازاً قیمت	زرِ ضمانت	مدت
۱	راجباہ من کی پٹری کو فلڈ بند میں تبدیل کرنا۔ برجی ۸۴ ہزار سے ۱۵۴۳۳۰			
۱	برجی ۸۴ ہزار سے ۹۵ ہزار	۸۶۴۷۶۲ روپے	۱۷۳۰۰ روپے	۶ ماہ
۲	" ۹۵ ہزار سے ۱۱۰۰۰۰ ہزار	۱۰۱۵۵۵ "	۲۰۴۰۰ "	۶ ماہ
۳	" ۱۱۰۰۰۰ سے ۱۲۱۰۰۰ ہزار	۷۰۸۲۸۵ "	۱۴۲۰۰ "	۶ ماہ
۴	" ۱۲۱۰۰۰ سے ۱۳۰۰۰۰ ہزار	۶۶۵۷۵۴ "	۱۳۴۰۰ "	۶ ماہ
۵	" ۱۳۰۰۰۰ سے ۱۴۰۰۰۰ ہزار	۸۷۷۸۶۲ "	۱۷۶۰۰ "	۶ ماہ
۶	" ۱۴۰۰۰۰ سے ۱۵۰۴۷۵ ہزار	۱۰۸۶۶۱۸ "	۲۱۷۶۰ "	۶ ماہ
۷	" ۱۵۰۴۷۵ سے ۱۵۴۳۳۰ ہزار	۵۲۵۰۵۵ "	۱۰۵۰۰ "	۶ ماہ
۲	کورنگ ہیڈ رائلک گریڈ انٹ اور گھراٹ راجباہ کے کناروں کی مضبوطی برجی ۱۹۵۰۰ سے ۲۲۵۷۴	۱۰۷۱۲۴ "	۲۱۵۰ "	۳ ماہ
۳	گیوا راجباہ کو ڈیزائن کے مطابق کرنا برجی صفر تا ۱۱۱	۵۸۸۴۲ "	۱۱۸۰ "	۲ ماہ
۴	رحمت نیک راجباہ بھوچرہ برجی ۵۵۰۰ سے ۱۴۰۰۰ ہزار	۶۵۵۰۰ "	۱۳۱۰ "	۲ ماہ

مہتمم انہار چوہدری محمد اشرف علی

سرگودھا ڈویژن ایل جے سی سرگودھا

IPL ۶۷۷۸

قائدین مجالس! یکم اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر عشرۂ وصولی منائیں: (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا!

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۷۲

میں اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد صدیق صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰-۶-۲۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر چار ہزار دو صد روپے بذمہ خاوند۔ Rs 4,200

۲- ایک کنال زمین سفیدہ واقع محلہ بشارت آباد پسرور مالیتی -/۱۸۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد صدیق صاحب محلہ بشارت آباد پسرور ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:- مبشر احمد ولد محمد صدیق صاحب پسر موصیہ۔

گواہ شد:- چوہدری غلام حسین ولد چوہدری حسام الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۷۷۳

میں سید محمود احمد شاہ ولد سید محمد یوسف شاہ صاحب قوم سید بخاری پیشہ دوکانداری عمر ۶۸ سال ۴ ماہ دس دن پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۴-۲۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار Rs 300/- بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سید محمود احمد شاہ ولد سید محمد یوسف شاہ صاحب ۲۲۸/ب بکٹ گنج مردان

گواہ شد:- ناصر احمد ملہی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ وصیت ۲۰۷۷۹

گواہ شد:- مولوی آدم خان امیر جماعت احمدیہ مردان وصیت ۲۰۶۲۹

مسل نمبر ۲۴۷۷۴

میں ڈاکٹر محمد صدیق ولد محمد صادق صاحب قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۶۶ ر ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۶-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- مکان پختہ برقبہ ۲ مرلے مالیتی بیس ہزار روپے۔

۲- بنک بیلنس دو ہزار روپے

۳- کلینک میں سرمایہ بطور فرنیچر وغیرہ ۷۰۰/- روپے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار Rs 300/- بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ڈاکٹر محمد صدیق ولد محمد صادق صاحب چک ۲۶۶ ر ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

گواہ شد:- حبیب احمد ولد محمد اسماعیل صاحب مربی سلسلہ کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

گواہ شد:- محمد ارشد خان ولد عبدالرحمٰن صاحب چک ۲۶۶ ر ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لیے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سالِ رواں کی فیس برائے سال ۱۹۸۱ء کی فیس جمع کرا دی ہو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ بمطابق آئیٹم ریٹس (۱۹۷۹ء) سربمہر ٹینڈر مورخہ ۸۱/۹/۲۷ کو دن کے بارہ بجے مقررہ دن اور تاریخ کو ٹھیکیداروں یا ان کے نامزد نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

مزید تفصیلات کے لیے دفتر ہذا سے رجوع کریں۔

نمبر شمار	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت	زرضمانت	کام کی معیاد
۱	لاہور سرگودھا روڈ کے میل نمبر ۱۳۰ تا ۱۳۱ فرلانگ ۱ تا ۴ پر سرفیسنگ ڈریسنگ کا کام کرنے کے میٹریل کی سپلائی	۲۸۰۰۰ روپے	۵۶۰	۱۰ یوم
۲	ایضاً - میل نمبر ۱۳۱ فرلانگ ۵ تا ۸ میل نمبر ۱۳۵	۲۸۰۰۰ روپے	۵۶۰	۱۰ یوم
۳	ایضاً میل نمبر ۱۶۷ تا ۱۶۸	۲۸۰۰۰ "	۵۶۰	۱۰ یوم
۴	خوشاب چیل چکوال روڈ کے میل نمبر ۱ تا ۲ پر سرفیسنگ ڈریسنگ کے لیے میٹریل کی سپلائی	۲۳۰۰۰ "	۵۶۰	۱۰ یوم
۵	ایضاً میل نمبر ۳ تا ۴	۳۰۰۰۰ "	۶۰۰	۱۰ یوم
۶	جھنگ ساہیوال سرگودھا روڈ کے میل نمبر ۶۵ تا ۶۶ پر سرفیسنگ کا کام کرنے کے لیے میٹریل سپلائی	۲۶۰۰۰ "	۵۲۰	۱۰ یوم
۷	ایضاً میل ۶۷، ۶۸	۲۶۰۰۰ "	۵۲۰	۱۰ یوم
۸	" " ۶۹ تا ۷۰	۲۶۰۰۰ "	۵۲۰	۱۰ یوم
۹	گجرات سرگودھا روڈ کے میل نمبر ۱۰۰ تا ۱۰۱ پر سرفیسنگ ڈریسنگ کا کام کرنے کے لیے میٹریل سپلائی	۲۶۰۰۰ "	۵۲۰	۱۰ یوم
۱۰	ایضاً میل نمبر ۱۰۲ تا ۱۰۳	۲۶۰۰۰ "	۵۲۰	۱۰ یوم

نوٹ :۱- ٹینڈر کی وصولی کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائیگا۔

۲- فرم یا کمپنی کی صورت میں صرف ان ٹھیکیداروں کو ٹینڈر جاری نہیں کیا جائیگا جو فرم یا کمپنی کی طرف سے مختار نامہ / شراکت نامہ مہیا کریں گے۔

نمبر ۳: گورنمنٹ کے منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ کال کے بغیر کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائیگا۔

مہتمم شاہرات سرگودھا

IPL 6818

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: بحرِ حکمت کے موتی

ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اس لیے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہوا ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی استعداد اور قوت قدسی سب سے بڑھی ہوئی تھی اور تمام مقامات کمال آپ پر ختم ہو چکے تھے اور آپ انتہائی نقطہ پر پہنچے ہوئے تھے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶-۳۷)

بقیہ: چوہدری حمید اللہ صاحب

گئی ہے۔ جو تمام امور پر غور کے بعد اس دورہ سے زیادہ سے زیادہ مستقل نوعیت کے فوائد حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک مفصل رپورٹ پیش کرے گی اور اس بارہ میں بھی مشورہ دے گی کہ شعبہ بیرون کی تنظیم نو کس طرح کی جائے۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے اراکین مجلس عاملہ کی طرف سے پیش کیا گیا ایڈریس محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے چوہدری حمید اللہ صاحب کی واپسی کے سلسلہ میں اپنی ایک نہایت پیاری نظم اپنے مخصوص ترنم سے پڑھ کر سنائی۔ جس کا ہر شعر خلوص اور سچائی میں گوندھا ہوا تھا۔ مطلع کا مصرعہ یہ تھا!

خوش آمدید مجلس انصار اللہ کے سفیر!

اس کے بعد حاضرین کی تواضع چائے اور دیگر لوازمات سے کی گئی اور صدر مجلس کی درخواست پر محترم صوفی غلام محمد صاحب نے آخر میں دعا کرائی۔

اس طرح یہ ایمان افروز تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

قرارداد تعزیت

مجلس انصار اللہ کوئٹہ کا یہ اجلاس عام منعقدہ ۲۸ اگست ۸۱ء جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ایک پرانے مخلص بزرگ بھائی مرزا محمد صادق صاحب مرحوم کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم بھائی مرزا محمد صادق صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ کے نہایت پرانے دوستوں میں سے تھے۔ وہ جماعت کوئٹہ کے عہدہ دار رہے اور ایک لمبا عرصہ تک مجلس انصار اللہ کوئٹہ کے سرگرم کارکن اور مجلس عاملہ کے رکن رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ابتدائے تقسیم ملک میں رضاکارانہ طور پر قادیان میں بطور درویش مقیم رہنے کا شرف بخشا اور ان صبر آزما ایام میں حوصلہ و استقلال سے مرکز سلسلہ میں خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائی۔

مرحوم ایک باہمت، مستقل مزاج بزرگ تھے اور سلسلہ کے لئے غیرت رکھتے تھے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کوئٹہ)

تبدیلی دوکان و تبدیلی اسٹیٹ ایجنسی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے اپنی دوکان مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار کے فرنٹ پر شفٹ کر لی ہے۔ اسی طرح پراپرٹی ڈیلر کا دفتر بھی مومن کلاتھ ہاؤس والی نئی دکان کے ساتھ ہی شفٹ کر لیا ہے۔ ہم اپنے کرمفرماؤں سے یہ امید کرتے ہیں کہ وہ ہماری تبدیلی دوکان کو یاد رکھیں گے اور ہمیں آئندہ بھی خدمت کا موقع عنایت فرماتے رہیں گے۔ شکریہ

خواجہ عبدالمومن

پروپرائٹر مومن کلاتھ ہاؤس و مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر نزد ایکسٹ و نیشنل بنک چوک مسجد مہدی گولبازار ربوہ فون دوکان ۵۱۷ فون رہائش ۵۷۱

روح پرور یادیں

ایک دلچسپ اور ایمان افروز کتاب

محترم مرزا عبدالحق صاحب صوبائی امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب

خاکسار نے محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے کی کتاب "روح پرور یادیں" کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ کتاب نہایت دلچسپ ایمان افروز اور روح پرور واقعات سے بھری ہوئی ہے اگرچہ ان میں سے اکثر واقعات رپورٹوں اور مضامین کی شکل میں سلسلہ کے اخبارات اور رسائل میں آ چکے ہیں تاہم ان کا یکجا کرنا اور ان میں کئی ایک واقعات کا اپنی ڈائری سے اضافہ کرنا اور پندرہ کے قریب دیگر ایسے مبلغین کرام کے حالات کو بیان کرنا جو ان علاقوں میں کام کر چکے ہیں ایک بڑی خدمت ہے جو مصنف نے سرانجام دی ہے ان واقعات کو تصاویر سے بھی مزین کیا گیا ہے جو ایک قابل قدر اضافہ ہے

اس کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ احمدی مبلغین کرام کو تبلیغ حق میں کسقدر دشواریاں پیش آئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی غلامی کی برکت سے ان سے قبولیتِ دعا کے کیسے کیسے نشان ظاہر ہوئے

- - - -